Test Booklet No.
परीक्षा पुस्तिका संख्या

1 0 8 6 8 4

This booklet contains 20 pages.
इस पुस्तिका में 20 पृष्ठ हैं ।

JBC – 12A

PAPER I / प्रश्न-पत्र I

PART IV & V / भाग IV & V

Urdu Language Supplement

उर्दू भाषा परिशिष्ट

Test Booklet Code
परीक्षा पुस्तिका संकेत

H

Do not open this Test Booklet until you are asked to do so.
इस परीक्षा पुस्तिका को तब तक न खोलें जब तक कहा न जाए ।

Read carefully the Instructions on the Back Cover (Page 19 & 20) of this Test Booklet.
इस परीक्षा पुस्तिका के पिछले आवरण (पृष्ठ 19 व 20) पर दिए निर्देशों को ध्यान से पढ़ें ।

For instructions in Urdu see Page 2 of this booklet. / उर्दू में निर्देशों के लिए इस पुस्तिका का पृष्ठ 2 देखें ।

INSTRUCTIONS FOR CANDIDATES

1. This booklet is a supplement to the Main Test Booklet for those candidates who wish to answer **EITHER** Part IV (Language I) **OR** Part V (Language II) in **URDU** language, but **NOT BOTH.**
2. Candidates are required to answer Parts I, II, III from the Main Test Booklet and Parts IV and V from the languages chosen by them.
3. Questions on English and Hindi languages for Part IV and Part V have been given in the Main Test Booklet. Language Supplements can be asked for separately.
4. Use **Blue / Black Ball Point Pen only** for writing particulars on this page / marking responses in the Answer Sheet.
5. The CODE for this Language Booklet is **H**. Make sure that the CODE printed on **Side-2** of the Answer Sheet and on your Main Test Booklet is the same as that on this Language Supplement Booklet. In case of discrepancy, the candidate should immediately report the matter to the Invigilator for replacement of the Language Supplement Test Booklet.
6. This Test Booklet has **two** Parts, IV and V, consisting of **60** Objective Type Questions, each carrying 1 mark :
   Part IV : Language I – (Urdu) *(Q. 91 to Q. 120)*
   Part V : Language II – (Urdu) *(Q. 121 to Q. 150)*
7. Part IV contains 30 questions for Language I and Part V contains 30 questions for Language II. In this Test Booklet, only questions pertaining to Urdu language have been given. **In case the language/s you have opted for as Language I and/or Language II is a language other than Urdu, please ask for a Test Booklet that contains questions on that language. The languages being answered must tally with the languages opted for in your Application Form.**
8. **Candidates are required to attempt questions in Part V (Language II) in a language other than the one chosen as Language I (in Part IV) from the list of languages.**
9. Rough work should be done only in the space provided in the Test Booklet for the same.
10. The answers are to be recorded on the OMR Answer Sheet only. Mark your responses carefully. No whitener is allowed for changing answers.

परीक्षार्थियों के लिए निर्देश

1. यह पुस्तिका मुख्य परीक्षा पुस्तिका की एक परिशिष्ट है, उन परीक्षार्थियों के लिए जो **या** तो भाग IV (भाषा I) **या** भाग V (भाषा II) **उर्दू** भाषा में देना चाहते हैं, लेकिन **दोनों नहीं** ।
2. परीक्षार्थी भाग I, II, III के उत्तर मुख्य परीक्षा पुस्तिका से दें और भाग IV व V के उत्तर उनके द्वारा चुनी भाषाओं से ।
3. अंग्रेज़ी व हिन्दी भाषा पर प्रश्न मुख्य परीक्षा पुस्तिका में भाग IV व भाग V के अन्तर्गत दिए गए हैं । भाषा परिशिष्टों को आप अलग से माँग सकते हैं ।
4. इस पृष्ठ पर विवरण अंकित करने एवं उत्तर पत्र पर निशान लगाने के लिए **केवल नीले/काले बॉल पॉइंट पेन** का प्रयोग करें ।
5. इस भाषा पुस्तिका का **संकेत** है **H**. यह सुनिश्चित कर लें कि इस भाषा परिशिष्ट पुस्तिका का संकेत, उत्तर पत्र के **पृष्ठ-2** एवं मुख्य प्रश्न पुस्तिका पर छपे संकेत से मिलता है । अगर यह भिन्न हो तो परीक्षार्थी दूसरी भाषा परिशिष्ट परीक्षा पुस्तिका लेने के लिए निरीक्षक को तुरन्त अवगत कराएँ ।
6. इस परीक्षा पुस्तिका में **दो** भाग IV और V हैं, जिनमें **60** वस्तुनिष्ठ प्रश्न हैं, जो प्रत्येक 1 अंक का है :
   भाग IV : भाषा I — (उर्दू) *(प्र. 91 से प्र. 120)*
   भाग V : भाषा II — (उर्दू) *(प्र. 121 से प्र. 150)*
7. भाग IV में भाषा I के लिए 30 प्रश्न और भाग V में भाषा II के लिए 30 प्रश्न दिए गए हैं । इस परीक्षा पुस्तिका में केवल उर्दू भाषा से संबंधित प्रश्न दिए गए हैं । **यदि भाषा I और/या भाषा II में आपके द्वारा चुनी गई भाषा(एँ) उर्दू के अलावा है तो कृपया उस भाषा वाली परीक्षा पुस्तिका माँग लीजिए । जिन भाषाओं के प्रश्नों के उत्तर आप दे रहे हैं वह आवेदन पत्र में चुनी गई भाषाओं से अवश्य मेल खानी चाहिएँ ।**
8. **परीक्षार्थी भाग V (भाषा II) के लिए, भाषा सूची से ऐसी भाषा चुनें जो उनके द्वारा भाषा I (भाग IV) में चुनी गई भाषा से भिन्न हो ।**
9. रफ कार्य परीक्षा पुस्तिका में इस प्रयोजन के लिए दी गई खाली जगह पर ही करें ।
10. सभी उत्तर केवल OMR उत्तर पत्र पर ही अंकित करें । अपने उत्तर ध्यानपूर्वक अंकित करें । उत्तर बदलने हेतु श्वेत रंजक का प्रयोग निषिद्ध है ।

SEAL

Name of the Candidate (in Capitals) : ______________________
परीक्षार्थी का नाम (बड़े अक्षरों में) :

Roll Number (अनुक्रमांक) : in figures (अंकों में) ______________________

: in words (शब्दों में) ______________________

Centre of Examination (in Capitals) : ______________________
परीक्षा केन्द्र (बड़े अक्षरों में) :

Candidate's Signature : ______________ Invigilator's Signature : ______________
परीक्षार्थी के हस्ताक्षर : निरीक्षक के हस्ताक्षर :

Facsimile signature stamp of Centre Superintendent ______________________

JBC - 12A

اس کتابچہ میں 20 صفحات ہیں

پرچہ - I

حصہ IV ، V

ضمیمہ اُردو زبان

امتحان سوال نامہ کوڈ

H

اس سوال نامے کو اُس وقت تک نہ کھولیں جب تک کہا نہ جائے۔

سوال نامے کی پشت 19, 20 پر دی گئی ہدایات کو غور سے پڑھیں۔

امیدواروں کے لئے ھدایات :

1. یہ کتابچہ ان امیدواروں کے لئے بنیادی سوال نامے کا ضمیمہ ہے جو اُردو زبان کے حصہ IV (زبان I) یا حصہ V (زبان II) میں جواب دینا چاہتے ہیں۔ مگر دونوں میں نہیں۔
2. امیدواروں کو بنیادی سوال نامے کے حصہ I, II, III کے جواب بنیادی سوال نامے سے دیں اور حصہ IV و V کے جوابات ان زبانوں میں لکھنے ہوں گے جن کا انھوں نے انتخاب کیا ہے۔
3. حصہ IV اور V میں ہندی اور انگریزی زبانوں کے سوالات بنیادی سوال نامے میں دیئے گئے ہیں۔ زبان کے ضمیمے کو الگ سے مانگا جا سکتا ہے۔
4. اس صفحے پر جواب لکھنے / کوائف لکھنے کے لئے صرف نیلے / کالے بال پین کا ہی استعمال کریں۔
5. اس سوال نامے کا کوڈ **H** ہے۔ جواب نامے کے دوسری جانب دیا گیا کوڈ اور آپ کے بنیادی سوال نامے کا کوڈ ایک ہی ہونا چاہیئے، جیسا زبان کے ضمیمے پر ہے۔ اگر اس میں کہیں کوئی فرق ہے تو اُمیدوار کو فوراً نگراں کو اطلاع دے کر اس سے زبان کے سوال نامے کا دوسرا ضمیمہ طلب کرنا ہوگا۔
6. اس سوال نامے کے دو حصے ہیں، IV اور V جو 60 معروضی سوالات پر مشتمل ہیں ہر سوال کا ایک نمبر (1) ہے۔

   حصہ IV زبان I اُردو (سوال نمبر 91 تا 120)

   حصہ V زبان II اُردو (سوال نمبر 121 تا 150)
7. حصہ IV زبان I کے 30 سوال اور حصہ V۔ زبان II کے 30 سوال ہیں۔ اس سوال نامے میں صرف اُردو زبان کے سوالات ہیں۔ اگر آپ نے اس زبان / زبانوں کو زبان I اور / یا زبان II کی حیثیت سے انتخاب کیا ہے جو اُردو زبان نہیں ہے تو اسی زبان کا سوال نامہ طلب کیجئے۔ آپ کے جواب اسی زبان میں ہونے چاہئیں جسے آپ نے اپنی درخواست میں انتخاب کیا ہے۔
8. امیدواروں نے زبان I (حصہ IV) کی حیثیت سے جس زبان کا انتخاب کیا ہے حصہ V (زبان II) کے جواب انھیں اس کے علاوہ فہرستِ زبان میں سے دی گئی زبانوں میں سے کسی میں دینے ہوں گے۔
9. امیدوار کو کچا کام امتحان کے سوال نامے میں دی گئی خالی جگہ میں ہی کرنا ہوگا۔
10. جوابات کا اندراج صرف OMR جواب نامے پر ہی کرنا ہوگا۔ جوابی نشانات احتیاط سے لگائیں۔ سفید سے کے استعمال کی اجازت نہیں ہے۔

امیدوار کا نام : (جلی حروف میں) ______________________

رول نمبر : اعداد میں ______________________

: الفاظ میں ______________________

امتحان کا مرکز : (جلی حروف میں) ______________________

امیدوار کے دستخط : ______________________ نگراں کے دستخط ______________________

سینٹر سپرنٹنڈنٹ کے دستخط کی مہر ______________________

اُمیدوار مندرجہ ذیل حصّے کے سوالوں کے جواب
صرف تب ہی دیں اگر اُنہوں نے
زبان - I
کا اولیشن اُردو چنا ہو

حصہ - ۱۷

زبان - I

اُردو

ہدایات :- درج ذیل سوالوں کے دیئے گئے متبادل جوابات میں سے صحیح جواب کا انتخاب کیجئے۔

91. ایک آموزگار کے بولنے کی مہارت کے لئے آواز کا سلسلہ کس طرح استعمال کر سکتے ہیں ؟

(1) بولنے کی سرگرمی کے ساتھ بامقصد املا لکھوانا۔

(2) کارٹون اور دوسری بصری اشیاء کے استعمال کی مدد سے ان کے اردگرد بولنے کی سرگرمیاں کرنا۔

(3) طلباء سے چیزوں کے مطابق ان کے سامنے پیش کی گئی کہانی کی حقیقت معلوم کرنا۔

(4) ریکارڈ کی گئی آوازوں کو سننے کے بعد طلباء سے کہانی کی شکل میں بیان کرنے اور سمجھانے کے لئے کہنا۔

92. تین ذیلی مہارتوں کا کسی ایک موضوع کے ذریعے جانچ کرنا ہیں۔

(1) لہجہ، آواز کی خوبی، رفتار

(2) آواز کی خوبی، اسٹائل، بولنے والے کی موجودگی۔

(3) بولنے والے کی موجودگی، لہجہ، حوالہ

(4) حرکات و سکنات، بولنے والے کی ظاہری شکل

93. اُردو زبان کی مہارت حاصل کرنے کے لئے ناموافق حالت وہ ہے جہاں ایک

(1) کلاس میں اُردو زبان بولنے کی ممانعت ہو

(2) گھر میں بالکل اُردو نہیں بولی جاتی۔

(3) اُردو تک طلبا کی رسائی کا نہ ہونا۔

(4) ہندی/مادری زبان رابطے کی زبان ہے

94. ادراکی انداز کس سے بنتا ہے ؟

(1) توضیحی / لفظی

(2) براہِ راست / بالواسطہ

(3) جائزے پر مبنی / جائزے پر آزادی

(4) مقابلہ جاتی / معاون

95. پوچھ تاچھ پر مبنی آموزش کا مطلب ہے

(1) معینتی نصاب قومی عملی نصاب کی طرح ہوتا ہے۔

(2) ایک ہدایتی حکمت عملی جس میں طلبا باہمی تعاون سے مسائل کو حل کریں اور جس سے ان کے تجربات ظاہر ہوں۔

(3) ایک تھیوری ایک اصطلاح زبان سیکھنے کا نظریہ۔

(4) مہارتوں کا تجربہ اور سسٹم کے ساتھ پیش کرنا اور متن کو یاد کرنا۔

96. زبان کی آموزش کے دوران ایک نازک وقت ہوتا ہے ۔

(1) کلاس میں تفہیم کی جانچ سے پہلے کا وقت ۔

(2) کسی زبان کا منصوبہ تیار کرنے کا سب سے اچھا وقت ۔

(3) ایک خاص وقت جب طلبا عملی زبان استعمال کرنے سے دور ہو جاتے ہیں ۔

(4) جس وقت زبان کسی دوسرے دور کے مقابلے میں جلدی سیکھی جا سکتی ہے ۔

97. ایک خلاصہ لکھنے کے لئے دو مہارتیں ضروری ہیں وہ ہیں ۔

(1) متن کو اپنے الفاظ میں دوبارہ لکھنا، مترادف الفاظ کا استعمال ۔

(2) متن کے بڑے اور چھوٹے نکات کی شناخت کرنا اور مرکزی خیال کو سمجھنا ۔

(3) حرف ربط استعمال کرنا، صحیح عبارت لکھنا ۔

(4) الفاظ کے بجائے اصطلاحات کا استعمال کرنا ۔

98. جب ایک طالب علم کو زمانہ کی قسموں کو سمجھنے میں دشواری ہو تو اس کا تدارک کیسے کریں گے ۔ ؟

(1) طلبا خود جملے بنائیں اور ٹیچر ان کی اس سرگرمی میں مدد کرے ۔

(2) طلبا کو کلاس روم کے باہر بھی جملوں کی ساخت کی بنیاد پر مشق کروانا ۔

(3) اصل زندگی کے مختلف حالات کی مدد سے مشق کرنا ۔

(4) مختلف جملوں کی مشق کرنے کے مواقع فراہم کرنا ۔

99. مسلسل اور جامع تعین قدر (سی سی ای) کے تعارف سے

(1) طلباء مختلف سرگرمیوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں ۔

(2) زیادہ تعلیمی دباؤ ڈالا جا سکتا ہے ۔

(3) طلبا پر ٹیچر کا زیادہ کنٹرول ہو سکے گا ۔

(4) طلبا کی مسلسل جانچ کرنا

100. "تخلیقی مطالعہ" مثالیں ہیں .....

(1) موضوع سے متعلق انٹرنیٹ سے معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرنا ۔

(2) مختلف نظریات سے ڈرامائی کردار نبھانا اور دوبارہ لکھنا ۔

(3) معنی جاننے کے لئے مطالعہ کرنا ۔

(4) موضوع پر زیادہ معلومات حاصل کرنے کے لئے لائبریری میں حوالے کے لئے کام کرنا ۔

101. سرسری نظر ڈالنا کیا ہے؟

(1) غیر ضروری چیزوں کو چھوڑتے ہوئے خاص چیز یا چیزوں کی معلومات حاصل کرنے کے لئے متن پر تیزی سے نظر ڈالنا۔

(2) متن کا مطالعہ کرکے اس میں سے صحیح معلومات لکھنا۔

(3) پڑھتے وقت نظریات یا معلومات کو صحیح نقطۂ نظر سے دیکھنا۔

(4) عام مراد، نظریات یا (خلاصہ/اصل مطلب) جاننے کے لئے جلدی جلدی متن دیکھنا۔

102. متنی پیوستگی ظاہر کرتی ہے۔

(1) کسی پیراگراف میں دلیل کے ساتھ معلومات پیش کرنا۔

(2) ایک مسلسل لمبے متن میں مختلف معلومات کو لکھنا۔

(3) پیراگراف کے جملوں میں تعلق پیدا کرنے کے لئے ضمیر، حرف، ربط یا مترادف الفاظ کا استعمال کرنا۔

(4) کہانی کے واقعات بیان کرنے کے لئے پیراگرافوں کو ترتیب دینا۔

103. مستند سماعت/دھیان دینا حوالہ ہے

(1) جب تک اپنی بات ختم نہیں کرتا اس وقت تک اس کو سننا ضروری ہے۔

(2) کہی ہوئی باتوں یا ریکارڈ کی گئی باتوں، کسی بحث یا مراسلہ پر توجہ دینا۔

(3) ایک ٹیچر کی تقریر جو آدھی لکھی ہوئی اور آدھی سنائی گئی بات کو سننا، کسی بحث یا تقریر کی طرف توجہ مرکوز کرنا۔

(4) کسی عمل کے لئے ضروری ہے کہ اہم بات کو غور سے سننا۔

104. تصنیف کو تقریر سے کون سی چیزیں مختلف کرتی ہیں؟ اول ______

(1) زیادہ تیز رفتار سرگرمیاں

(2) بہت زیادہ گرامر کا استعمال نہ ہونا۔

(3) عموماً وضاحتی اختتام

(4) الفاظ کی بھرمار یا تکرار کی کمی

105. اُردو زبان کی کلاس میں تقریر کے عمل اور ردعمل کے لیے ضروری ہے ۔
اردو زبان کی کلاس میں تبادلۂ خیال کرانا۔

(1) سننے والوں کے جواب کے مطابق تقریر کرنے کا طریقہ اختیار کرنا۔
(2) کسی کے رزلٹ کے بارے میں معلومات بیان کرنا یا لکھنا۔
(3) ایک مکالمہ جو رسمی تقریر اور خود کلامی کے متضاد ہوتا ہے۔
(4) زبان کا برجستہ استعمال کرنا۔

ہدایات: دیئے گئے شعری اقتباس کو پڑھیے اور دیئے گئے متبادل میں سے کسی ایک متبادل کا انتخاب کیجیے۔ (سوال 106 سے 111)۔

جیسا میرا دیس ہے افسر ایسا کوئی دیس نہیں
پھولوں کا ہر سمت مہکنا
کلیوں کا ہر روز چٹکنا
باغوں میں بلبل کا چہکنا
میووں کا شاخوں سے لٹکنا
جیسا میرا دیس ہے افسر ایسا کوئی دیس نہیں
کیسے اچھے دریا
وہ ان کا اٹھلا کر چلنا
دو بہنیں ہیں گنگا جمنا
دنیا میں نہیں ثانی ان کا
جیسا میرا دیس ہے افسر ایسا کوئی دیس نہیں

106. باغوں میں بلبل کا کیا کام ہے
(1) چہکنا
(2) کھیلنا
(3) ہنسنا
(4) مہکنا

107. ہر سمت کا مطلب ہے
(1) ایک طرف
(2) ہر طرف
(3) دوسری طرف
(4) ان میں کوئی نہیں

108. شاعر نے گنگا جمنا کو کیا کہا ہے
(1) دو دشمن
(2) دو دیواریں
(3) دو بہنیں
(4) دو دوست

109. شعر مکمل کیجیے
پھولوں کا ہر سمت مہکنا
(1) میووں کا شاخوں سے لٹکنا
(2) وہ ان کا اٹھلا کر چلنا
(3) باغوں میں بلبل کا چہکنا
(4) کلیوں کا ہر روز چٹکنا

110. شاعر کا دیس کیسا ہے۔

(1) سب سے اچھا

(2) سب سے چھوٹا

(3) سب سے کمزور

(4) سب سے اہم

111. مصرع لگا کر بند مکمل کیجئے۔

وہ ان کا اٹھلا کر چلنا

____

دنیا میں نہیں ثانی ان کا

(1) میووں کا شاخوں سے لٹکنا ۔ کلیوں کا ہر روز چٹکنا

(2) پھولوں کا ہر سمت مہکنا ۔ کلیوں کا ہر روز چٹکنا

(3) کیسے اچھے اچھے دریا ۔ دو بہنیں ہیں گنگا جمنا

(4) کیسے اچھے اچھے دریا ۔ باغوں میں بلبل کا چہکنا

ہدایات:۔ درج ذیل اقتباس کا مطالعہ کیجئے اور اس سے متعلق سوالوں (سوال 112 سے 120) کے لیے صحیح متبادل کا انتخاب کیجئے۔

"میگھالیہ کی راجدھانی شیلانگ ہے۔ شیلانگ یہاں کے دیوتا کا نام ہے۔ اسی کے نام پر اس شہر کا نام شیلانگ رکھا گیا ہے۔ شیلانگ دیوتا کو ناچ اور گانے کا بہت شوق تھا۔ یہی وجہ ہے کہ یہاں کے باشندے آج بھی رقص و سرور کے دلدادہ ہیں۔ شیلانگ کو پہاڑوں کی ملکہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ شہر قدیم و جدید کا سنگم ہے۔ یہاں بڑی عمارتوں کے ساتھ پھونس کی جھونپڑیاں بھی جا بجا نظر آتی ہیں۔ انگریزی لباس کے ساتھ آدی باسیوں کی رنگین اور ڈھیلی ڈھالی پوشاکیں بھی دیکھی جا سکتی ہیں۔ کرکٹ، پولو اور گولف یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں۔ ہفتہ کے دن یہاں گھوڑوں کی ریس ہوتی ہے۔ یہاں کا "بوٹینیکل پارک" بہت مشہور ہے جس میں دنیا بھر کے تقریباً سبھی قسم کے پودے لگائے گئے ہیں۔ اسی کے قریب "وارڈ لیک" نام کی ایک جھیل ہے جو گھوڑے کی نال سے مشابہ ہے۔

یہاں کے آدی باسی کھاسی اور گارو قبیلے کے ہیں۔ یہ لوگ نسلاً منگول ہیں۔ گول چہرہ، چپٹا سر، چوڑی پیشانی، چہرے کی ہڈیاں ابھری ہوئیں، چوڑی ناک آنکھیں چھوٹی اور رنگ پیلا ہوتا ہے۔ مردوں کے چہرے پر بال برائے نام ہوتے ہیں۔ آبادی کا زیادہ حصہ عیسائی مذہب کا پیرو ہے جو اپنے قدیم رسم و رواج اور طور طریقے اپنائے ہوئے ہیں۔

یہاں عورت کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ وراثت کی حق دار صرف عورت ہی ہے۔ وہ گھر کی مالکن بھی ہوتی ہے۔ خاندان اسی کے نام سے چلتا ہے۔ مرد اس کا مددگار یا صلاح کار ہوتا ہے۔ عورت کے مرنے کے بعد جائیداد لڑکیوں میں سے سب سے چھوٹی لڑکی کو دی جاتی ہے۔ بازاروں میں خرید و فروخت کا کام عورتیں ہی کرتی ہیں۔ یہ پیٹھ پر اپنے بچے کو کپڑے سے باندھے ہوئے سر پر بوجھ اٹھائے ہوئے نظر آئیں گی۔ یہاں

ایک کہاوت عام ہے "قوم عورت سے ہی پیدا ہوتی ہے۔" اسی لیئے یہاں عورت کو سب کچھ سمجھا جاتا ہے۔ صوبے میں کھاسی اور گارو نام کے دو قبیلے ہی خاص ہیں اور انھیں کے نام سے یہاں جانے جاتے ہیں۔ آدی باسیوں کے رسم و رواج میں کچھ فرق بھی ہے۔ شادی کے بعد شوہر کو بیوی کے گھر رہنا پڑتا ہے اور تین بچوں کے بعد ہی وہ اپنا مکان بنا سکتا ہے۔"

112. یہاں کے لوگ کس مذہب کے پیروکار زیادہ ہیں۔

(1) عیسائی مذہب

(2) جین مذہب

(3) پارسی مذہب

(4) یہودی مذہب

113. شیلانگ شہر کا نام رکھا گیا ؟

(1) یہاں کی عمارتوں کی وجہ سے

(2) یہاں کی آب و ہوا کی وجہ سے

(3) یہاں کے دیوتا کے نام پر

(4) یہاں کے پہاڑوں کی وجہ سے

114. یہاں کے پسندیدہ کھیل ہیں ؟

(1) والی بال، ہاکی اور بیڈمنٹن

(2) کرکٹ، پولو اور گولف

(3) تیراکی، پولو اور ہاکی

(4) ہاکی، بیڈمنٹن اور کھوکھو

115. وارڈ لیک نام کی جھیل کس سے مشابہ ہے ؟

(1) تلوار سے

(2) بندوق کی نالی سے

(3) خنجر سے

(4) گھوڑے کی نال سے

116. یہاں پر وراثت کا حق کس کو ہے ؟

(1) مرد اور عورت دونوں کو

(2) عورت کو

(3) بوڑھے کو

(4) مرد کو

117. جائیداد عورت کے مرنے کے بعد لڑکیوں میں سے کس لڑکی کو دی جاتی ہے ؟

(1) منجھلی لڑکی کو

(2) سب سے چھوٹی لڑکی کو

(3) کسی کو نہیں

(4) بڑی لڑکی کو

118. بازاروں میں عورتیں کیا کام کرتی ہیں ؟

(1) خرید و فروخت کا کام

(2) کارخانوں میں کام

(3) برتن بنانے کا کام

(4) دوکان صاف کرنے کا کام

119. شادی کے بعد شوہر کہاں رہتا ہے ؟

(1) بیوی کے گھر پر

(2) رشتہ داروں کے گھر پر

(3) دوستوں کے گھر پر

(4) اپنے گھر پر

120. یہاں پر کون سی کہاوت عام ہے ؟

(1) قوم عورت سے ہی پیدا ہوئی ہے

(2) عورت ایک نسل کی تربیت کرتی ہے

(3) وراثت کی حقدار صرف عورت ہے

(4) عورت لائق احترام ہے

امیدوار مندرجہ ذیل حصّے کے سوالوں کے جواب
صرف تب ہی دیں اگر اُنہوں نے
زبان - II
کا اوپشن اُردو چُنا ہو

حصہ - V

زبان - II

اُردو

ہدایات :- دی گئی عبارت کو پڑھیئے اور دیئے گئے متبادل (سوال نمبر 121 سے 126) میں سے کسی ایک کا انتخاب کیجئے۔

"رضیہ سلطان باقاعدہ دربار لگاتی تھی۔ اس نے برابری اور بھائی چارے کو عام کیا۔ رضیہ سلطان نے حکومت کے اختیارات کو چالیس امیروں میں بانٹا جن سے وہ ملکی معاملات میں مشورہ کرتی تھی۔ اس نے "میر آخور" کا سب سے بڑا عہدہ ایک حبشی غلام یاقوت کو دیا کیونکہ وہ ایماندار اور جفاکش تھا۔ یہ اہم عہدہ اب تک صرف ترک امیروں کو ملتا تھا۔ یہ بات ترک امیروں کو پسند نہیں آئی۔ انھوں نے رضیہ کو تخت سے اُتارنے کی سازشیں کی اور بھٹنڈا کے گورنر التونیہ کو بھڑکا کر بغاوت کروادی۔ جب وہ بغاوت کو کچلنے کے لئے پنجاب میں بھٹنڈا پہنچی تو اس کے سپاہی طویل سفر اور گرمی سے پریشان ہو چکے تھے۔ اگرچہ دونوں فوجوں میں زبردست مقابلہ ہوا مگر رضیہ کی فوج کو ہتھیار ڈالنے پڑے۔ وہ قید کر لی گئی۔ ادھر دلّی میں سازشیوں نے رضیہ کے بھائی بہرام کو تخت پر بٹھادیا اور بڑے بڑے عہدے آپس میں بانٹ لئے۔ بہرام کمزور بادشاہ ثابت ہوا۔ التونیہ کو جب اپنی غلطی کا احساس ہوا تو اس نے رضیہ سے معافی مانگی اور اپنی وفاداری کا یقین دلایا، پھر دونوں کی شادی ہو گئی۔

اب رضیہ اور التونیہ نے دلّی کا تخت واپس لینے کا ارادہ کیا۔ انھوں نے کچھ ترک امیروں اور راجپوتوں کی مدد سے دلّی پر حملہ کیا۔ مخالف امیروں نے سوچا کہ رضیہ دلّی میں بڑی مقبول ہے اگر اس کی فوجیں یہاں پہنچ گئیں تو اس کے مددگار اُٹھ کھڑے ہوں گے اس لئے جنگ دلّی سے دور ہونی چاہیئے۔ چنانچہ بہرام کی فوج نے رضیہ کو راستے ہی میں روک دیا۔ شاہی فوج تعداد میں زیادہ تھی اور اسکے پاس بہتر ہتھیار بھی تھے۔ گھمسان کی لڑائی ہوئی۔ رضیہ نے بڑی ہمت دکھائی لیکن اسے شکست ہوئی اور اسے قتل کر دیا گیا۔"

121. رضیہ سلطان نے حکومت کے اختیارات کو کتنے امیروں میں بانٹا۔

(1) بیس امیروں میں

(2) دس امیروں میں

(3) صرف دو امیروں میں

(4) چالیس امیروں میں

122. رضیہ کو تخت سے اُتارنے کی سازش کس نے کی

(1) عوام نے

(2) رکن الدین نے

(3) ترک امیروں نے

(4) یاقوت نے

123. دلّی میں کس کو تخت پر بٹھایا گیا ۔

(1) ترک امیروں میں سے کسی کو

(2) رضیہ کے بھائی بہرام کو

(3) حبشی غلام یاقوت کو

(4) کسی کو نہیں

124. رضیہ سلطان نے کس کی مدد سے دلّی پر حملہ کیا ؟

(1) التونیہ کی مدد سے

(2) مخالف امیروں کی مدد سے

(3) کچھ ترک امیروں اور راجپوتوں کی مدد سے

(4) اپنی فوج کی مدد سے

125. اس جنگ میں کس وجہ سے رضیہ کو شکست ہوئی ؟

(1) شاہی فوج کے ہتھیار بہتر اور فوج بڑی تعداد میں تھی

(2) التونیہ نے اس کا ساتھ چھوڑ دیا

(3) رضیہ بیمار ہو گئی تھی ۔

(4) رضیہ کے پاس ہتھیار اچھے نہیں تھے

126. رضیہ نے کتنے سال حکومت کی ؟

(1) ایک سال

(2) ساڑھے تین سال

(3) چھ سال

(4) پانچ سال

ہدایات :- نیچے دی ہوئی نثری عبارت کو پڑھیئے اور دیئے گئے متبادل (سوال نمبر 127 سے 135) میں سے ایک صحیح متبادل کا انتخاب کیجئے ۔

" ہماری خوشی اور ناخوشی بلکہ خود ہماری ہستی خیال کے تابع ہے ۔ ہم کیا ہیں ؟ سر سے پاؤں تک خیال کے پتلے ہیں ۔ کائنات میں خیال سب سے بڑی قوت ہے اور جس چیز کا نام عمل ہے ، وہ اس کا پیرو ہے ۔ جو سائے کی طرح اس کے جلو میں چلنا اپنے لیئے باعثِ فخر جانتا ہے ۔ ہر خیال اپنے موافق خیال کو اپنی طرف کھینچتا ہے ۔ ہمت افزا خیالات میں کامیابی کا راز مضمر ہے اور ہمت شکن خیالات نامرادی اور ناکامی کے ذمہ دار ہیں ۔ ایک حکیم کا مقولہ ہے کہ " ہر شخص اپنی قسمت کا مالک آپ ہے ، چاہے بنائے چاہے بگاڑے ۔" اگر مسرت آمیز خیالات ہر وقت دل میں موجزن رہتے ہیں تو کامیابی اور خوش نصیبی ایک یقینی بات ہے ۔ اگر افسردہ اور پژمردہ خیالات ہر وقت دل میں آتے رہتے ہیں تو یاد رکھنا چاہیئے کہ آئندہ ناکامی کا راز انہیں خیالات کے پردوں میں چھپا

ہوتا ہے۔ جو شخص ثابت قدم ہے اور محنت اور کوشش سے جی نہیں چُراتا۔ غم اور مایوسی کے خیالات کو اپنے دل میں آنے نہیں دیتا، طعن و تشنیع کی پرواہ نہیں کرتا، حریفوں سے آگے قدم مارتا اور اپنی دُھن میں ہر وقت مگن رہتا ہے۔ دنیا اس کی ہستی کو آخر کار تسلیم کر لیتی ہے۔ اور سکون اور اطمینان سے انتظار کے مراحل طے کرتا ہے۔ گارفیلڈ کا قول ہے " اس مغالطے میں نہ ہو کہ قسمت تمہاری تلاش کر رہی ہے۔" سچ یہ ہے کہ تم قسمت کی تلاش میں ہو۔ اگر تم وہ تمام شرطیں پوری کر دو جو خوش قسمتی کے لیئے ضروری ہیں۔ پھر قسمت کی دیوی ضرور تم پر مہربان ہوگی۔" یاد رکھو کہ کامیابی اتفاقی اور اضطراری نہیں ہے۔ بلکہ قانون کی پابندی کا لازمی حصہ ہے۔ لازم ہے کہ خود اپنی ذات پر بھروسہ کرو۔ غیر نہ تمہیں بنا سکتے ہیں نہ بگاڑ سکتے ہیں۔ تمہاری کامیابی اور ناکامی کی کنجیاں خود تمہاری جیب میں ہیں۔ الہامی صدا بھی یہی ہے کہ ہر انسان کی کامیابی اس کی ذات پر ہے۔ ہر انسان جیسی کوشش کرے اس کا ویسا ہی نتیجہ حاصل کرتا ہے۔"

127. ہمارے خیالات کا پیرو کون ہے ؟

(1) عمل

(2) سچائی

(3) زندگی

(4) علم

128. کامیابی کا راز کس میں مضمر ہے ؟

(1) پُر جوش خیالات میں

(2) نشاط انگیز خیالات میں

(3) ہمت شکن خیالات میں

(4) ہمت افزا خیالات میں

129. کون شخص ثابت قدم ہوتا ہے ؟

(1) جو دن رات محنت کرتا ہے

(2) جو محض ہمت بڑی رکھتا ہے

(3) جو محنت اور کوشش سے جی نہیں چُراتا

(4) جو بہت کوشش کرتا ہے

130. زندگی میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے ؟

(1) عزت اور شہرت کی

(2) زر اور زمین کی

(3) محنت اور کوشش کی

(4) دولت اور حشمت کی

131. اگر انسان اپنے خیالات مسرت آمیز رکھے تو اسے یقینی ملے گی

(1) ناکامی اور بدنامی

(2) کامیابی اور خوش نصیبی

(3) مال اور دولت

(4) عزت اور خوشی

132. انسان کی کامیابی ممکن ہے جب وہ

(1) جب وہ محنت سے جی چرائے

(2) جب وہ پیسہ خرچ کرے

(3) جدوجہد اور کوشش کرے

(4) قسمت پر شاکر رہے

133. ناکامی کا متضاد ہے ؟

(1) کامیابی

(2) کامرانی

(3) شادمانی

(4) نامرادی

134. شرط کی جمع ہے

(1) شرائط

(2) شرطوں

(3) شرطے

(4) شرط

135. یہ پیراگراف کس موضوع پر ہے ؟

(1) کامیابی اتفاقی نہیں ہوتی

(2) محنت کامیابی کی کنجی

(3) محنت کی برکت

(4) کوشش اور جدوجہد

ھدایات :- درج ذیل سوالوں کے دیئے گئے جوابات میں سے صحیح متبادل کا انتخاب کیجئے ۔ (سوال نمبر 136 سے 150)۔

136. وہ سرگرمی کون سی ہے جس میں بچہ پڑھنے کی دلچسپی کو نہ چھوڑے ۔

(1) اپنے پیپر پلان میں تبدیلی لانا اور دوبارہ ٹیسٹ لینا، اور ان کے تجربات جس کو انھوں نے خود کر کے سیکھا ہے دوسروں سے بتائیں ۔

(2) دو گروپوں کو بنایا گیا اور یہ دیکھا گیا کہ انھوں نے زندگی میں کیا تکلیفیں برداشت کی ہیں ۔

(3) پرنسپل کی اجازت سے اُردو زبان کے پیریڈ کے دوران دیکھا جائے ۔

(4) دو مقبول گانے گائے جائیں اور اس میں ان کا فن اور آرٹ دیکھا جائے جب والدین اور استاد ملیں ۔

137. زبان کی تحصیل

(1) گرامر کو سمجھنے کے ساتھ ساتھ نئے الفاظ کو یاد کرنا اور ان کا تجزیہ شامل ہے ۔

(2) انسان کے دماغ کی ذاتی صلاحیت کی وجہ سے قومی اور دوسری زبان کو سمجھنے کا عمل ۔

(3) یہ ایک تکنیک ہے جو بچوں کے لئے قومی زبان سیکھنے کا ماحول پیدا کرتی ہے ۔

(4) ضروری الفاظ کے ذخیرہ کا استعمال اور ان کو یاد کرنا شامل ہے ۔

138. ابتدائی سطح پر پڑھنے کی جانچ کو مؤثر کیسے بنایا جا سکتا ہے؟

(1) کہانی، مواد، واقعات اور کرداروں پر مبنی تحریری امتحان۔

(2) زبانی انٹرویو لیا جائے جس سے یہ معلوم ہو کہ انھوں نے کتنا پڑھا۔

(3) ایک چھوٹے پروجیکٹ میں ایک کتاب، متن کا تبصرہ 50 الفاظ میں لکھوانا۔

(4) الفاظ، معنی اور تاثرات کی بنیاد پر کوئز میں بولنا۔

139. نصاب کو بناتے وقت کس تسلسل کو برقرار رکھنا ہوتا ہے۔

(1) متن کا انتخاب / آموزش کے تجربات، جانچ کی ضرورت، بنانے کے مقاصد اور جانچ۔

(2) تجزیہ کی ضرورت، بنانے کے مقاصد، متن کا انتخاب / آموزش کے تجربات / جانچ۔

(3) بنانے کے مقاصد، جانچ کی ضرورت، جانچ، متن کا انتخاب، آموزش کے تجربات۔

(4) بنانے کے مقاصد، جانچ کی ضرورت، متن کا انتخاب، آموزش سے تجربات اور جانچ۔

140. طالب علموں کے لئے میڈیا یا متبادل تجربہ فراہم کرتا ہے۔

(1) غیر مجرد الفاظ، کیس اسٹڈی۔

(2) بورڈ پر فلم کے ٹکڑے لگانا۔

(3) فیلڈ ٹرپ اور مشاہدے

(4) اصلی اشیا اور نمونے

141. کمپیوٹر کے متعلق ہدایات (CAT) میں سیمولیشن موڈ ('SIMULATION MODE) وہ ہے جس میں سیکھنے والا

(1) کچھ معلومات حاصل کرنا اور سوالوں کے ذریعے فوراً فیڈ بیک دینا۔

(2) دہرانے کے عمل کے ساتھ مشقوں کا ایک سلسلہ۔

(3) سعی و خطا کے طریقے کے ذریعے مسائل کو حل کرنا۔

(4) اصل زندگی کے غیر معمولی تجربات

142. سننے کے محرکات (Listening stimulus) ایک۔

(1) (انفارمیشن) معلومات کی کمی کو پیش کرنے کی کوئی سرگرمی کی جائے، اور اس کی ہدایتیں دی جائیں۔

(2) کیا سننا تبصرہ کرنے کے لئے اچھا ہے۔

(3) طلبا کو سننے اور کام کو پورا کرنے کے قابل بنانا۔

(4) طلبا کا علیحدہ گروپ بنایا جائے، اور وہ دوبارہ جمع ہوں اور بتائیں انھوں نے کیا سنا۔

143. تبادلہ خیالات کا عمل بولنے کی جانچ کے دوران شامل ہے۔

(1) کسی اسکول یا اسکے ماحول کو غیر رسمی طور پر بیان کرنا۔

(2) دوسروں کے ساتھ ٹیلیفون پر گفتگو کرنا۔

(3) دو یا زیادہ چیزوں / مقامات، واقعات کے باہمی تعلق کو جانچنے والے کے سامنے واضح کرنا۔

(4) مطلب کو سمجھانے کے لئے باری باری بولنا اور دوسروں کو موقع دینا۔

144. لکھنے میں (Retrieval Skills) ریٹریوئل مہارتیں ہیں۔

(1) ڈائی گرام بنانا اور تلخیص کرنا۔

(2) حوالہ کو استعمال کرنے کی صلاحیتیں۔

(3) پڑھنے اور سننے کے وقت معلومات اکٹھا کرنا۔

(4) نوٹس بنانا اور نوٹس لینا۔

145. گرامر کے کھیل طلبا کی بیداری کو فروغ دیتے ہیں۔

(1) ایک دی ہوئی سرگرمی کو مل جل کر مکمل کریں۔

(2) جب استاد کلاس کو کنٹرول کرے تو اس کے مطلب کو سمجھیں، اور محسوس کریں۔

(3) دیئے ہوئے مرکزی خیال پر ایک دوسرے کو بتائیں اور سمجھائیں۔

(4) جو انھوں نے پڑھا ہے اسکو غور سے سوچیں۔

146. "نوس چامسکی" کی گہری ساختوں کا مطلب ہے کہ ایک۔

(1) منتقل ہونے والی گرامر کے ذریعے تقابلی لسانیات کی دلچسپی بڑھانا۔

(2) اُردو زبان دنیا میں عام طور پر پسند کی جانے والی زبان ہے۔

(3) تمام زبانوں کی گرامر ایک ہے۔ ان کی اندرونی ساخت ایک ہے اور وہ ظاہری طور پر الگ الگ نظر آتی ہیں۔

(4) گرامر کے اصول سیکھنے کے لئے گہرا مطالعہ۔

147. (BOTTOM UP MODEL) بوٹم اَپ ماڈل نصاب ہے جس میں۔

(1) نصاب طلبا کو نصابی سرگرمی کو انتخاب کرنے کی آزادی دیتا ہے اور خود کرنے کے عمل کو بڑھاوا دیتا ہے۔

(2) آموزش کا عمل کیریئر کو اچھا بنانے میں مدد کرتا ہے۔

(3) ضرورت کی بنیاد پر فاصلہ جاتی تعلیم طالب علموں پر بالواسطہ اثر ڈالتی ہے۔

(4) سافٹ ویئر پر مبنی نصاب کی آموزش طلبا کے لئے آسان ہوجاتی ہے۔

148. انسانی رویہ (Humanistic Approach) خاص طور پر کہلاتا ہے۔

(1) نئے حالات میں سیکھے ہوئے اصول، تصورات، مواد اور ساخت کا استعمال کرنا۔

(2) وہ عمل جو طلبا کو اپنی ساخت بنانے کے قابل بناتا ہے۔

(3) متعلقہ مواد کو تسلسل کے ساتھ پیش کرنے کا عمل سکھانا۔

(4) تمام خصوصیات کے ساتھ تعلیمی میدان میں مہارت حاصل کرنا۔

149. ایک مثالی - خاص ضرورت والی کلاس۔

(1) الگ بنی ہوئی

(2) تمام قسم کے ملے جلے پڑھنے والے

(3) مستقل ٹیچروں کی مدد کے لئے دوسرے ٹیچروں کا ہونا۔

(4) بہت اچھی طرح سجی ہوئی

150. پڑھنے سے قبل کی سرگرمیوں کا کیا مقصد ہے؟

(1) طلبا کی معلومات میں اضافہ کرنا

(2) سبق میں دلچسپی پیدا کرنا۔

(3) پرلطف آموزش کے تجربات فراہم کرنا۔

(4) نئے الفاظ سکھانا۔

نیچے لکھی ہدایات کو غور سے پڑھیے :

1. ہر سوال کے جواب میں دیئے گئے چار متبادلوں میں سے درست جواب کے دائرے کو نیلے/کالے بال پوائنٹ پین سے OMR جوابی شیٹ کی دوسری جانب پوری طرح گہرا کرکے بھر دیں۔ جواب پر ایک بار نشان لگانے کے بعد اُسے تبدیل نہیں کیا جاسکتا۔

2. امیدوار کو اچھی طرح دیکھ لینا چاہیئے کہ جوابی شیٹ موڑی نہ گئی ہو۔ جوابی شیٹ پر کسی قسم کا کوئی نشان نہ چھوڑیں، جوابی شیٹ میں نشان زد کی جگہ کے علاوہ اپنا رول نمبر کہیں دوسری جگہ نہ لکھیں۔

3. سوالنامے اور جوابی شیٹ کو احتیاط سے استعمال کریں، دوسری جوابی شیٹ کسی بھی حال میں (سوائے، سوالنامہ کوڈ یا نمبر اور جوابی شیٹ کے کوڈ یا نمبر کے فرق کے) نہیں دی جائے گی۔

4. امیدوار حاضری کے کاغذ پر، جوابی شیٹ/سوالنامے میں دیئے گئے کوڈ کو بالکل درست اور اسی طرح لکھیں جس طرح وہ سوالنامے میں لکھا گیا ہے۔

5. امیدوار کو اپنے داخلہ کارڈ کے علاوہ کسی بھی قسم کا درسی سوادء، چھپا ہوا یا لکھا ہوا کاغذ کا ٹکڑا، موبائل فون، پیجر، الیکٹرونک آلات امتحان ہال میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

6. امیدوار کو نگراں کے مانگے جانے پر اپنا داخلہ کارڈ دکھانا ہوگا۔

7. سپرنٹنڈنٹ یا نگراں کی اجازت کے بغیر کوئی امیدوار اپنی جگہ نہیں چھوڑے گا۔

8. اُمیدوار جوابی شیٹ ہال میں موجود نگراں کے سپرد کئے بغیر یا حاضری پر دوبارہ دستخط کئے بغیر کمرے/ہال سے باہر نہیں نکلیں گے۔ اگر امیدوار حاضری کے کاغذ پر دوبارہ دستخط نہیں کرتا تو اس کا مطلب یہ لیا جائے گا کہ اس نے جوابی شیٹ جمع نہیں کرائی اور اسے غیر قانونی ذرائع کا استعمال سمجھا جائے گا۔

٩. الیکٹرونک/ہاتھ کے کیلکولیٹر کا استعمال ممنوع ہے۔

١٠. امیدوار کمرۂ امتحان میں، بورڈ کے اصول و ضوابط کے پابند ہوں گے۔ غیر قانونی ذرائع کے استعمال کے تمام معاملات سے بورڈ کے اصول و ضوابط کے تحت ہی نپٹا جائے گا۔

11. سوالنامے یا جوابی شیٹ کا کوئی حصہ کسی بھی وجہ سے سوالنامے/جوابی شیٹ سے الگ نہیں کیا جائے گا۔

12. امتحان ختم ہونے پر امیدواروں کو جوابی شیٹ ڈیوٹی پر موجود نگراں کے سپرد کرنی ہوگی۔ امیدوار کو سوال نامہ اپنے ساتھ لے جانے کی اجازت ہوگی۔

READ CAREFULLY THE FOLLOWING INSTRUCTIONS :

1. Out of the four alternatives for each question, only one circle for the correct answer is to be darkened completely with Blue/Black Ball Point Pen on Side-2 of the OMR Answer Sheet. The answer once marked is not liable to be changed.
2. The candidates should ensure that the Answer Sheet is not folded. Do not make any stray marks on the Answer Sheet. Do not write your Roll No. anywhere else except in the specified space in the Answer Sheet.
3. Handle the Test Booklet and Answer Sheet with care, as under no circumstances (except for discrepancy in Test Booklet Code or Number and Answer Sheet Code or Number), another set will be provided.
4. The candidates will write the correct Test Booklet Code and Number as given in the Test Booklet / Answer Sheet in the Attendance Sheet.
5. Candidates are not allowed to carry any textual material, printed or written, bits of papers, pager, mobile phone, electronic device or any other material except the Admit Card inside the examination hall/room.
6. Each candidate must show on demand his / her Admission Card to the Invigilator.
7. No candidate, without special permission of the Superintendent or Invigilator, should leave his / her seat.
8. The candidates should not leave the Examination Hall without handing over their Answer Sheet to the Invigilator on duty and sign the Attendance Sheet twice. Cases where a candidate has not signed the Attendance Sheet a second time will be deemed not to have handed over the Answer Sheet and dealt with as an unfair means case.
9. Use of Electronic / Manual Calculator is prohibited.
10. The candidates are governed by all Rules and Regulations of the Board with regard to their conduct in the Examination Hall. All cases of unfair means will be dealt with as per Rules and Regulations of the Board.
11. No part of the Test Booklet and Answer Sheet shall be detached under any circumstances.
12. **On completion of the test, the candidate must hand over the Answer Sheet to the Invigilator in the Room / Hall. *The candidates are allowed to take away this Test Booklet with them.***

निम्नलिखित निर्देश ध्यान से पढ़ें :

1. प्रत्येक प्रश्न के लिए दिए गए चार विकल्पों में से सही उत्तर के लिए OMR उत्तर पत्र के पृष्ठ-2 पर केवल एक वृत्त को ही पूरी तरह नीले/काले बॉल पॉइन्ट पेन से भरें । एक बार उत्तर अंकित करने के बाद उसे बदला नहीं जा सकता है ।
2. परीक्षार्थी सुनिश्चित करें कि इस उत्तर पत्र को मोड़ा न जाए एवं उस पर कोई अन्य निशान न लगाएँ । परीक्षार्थी अपना अनुक्रमांक उत्तर पत्र में निर्धारित स्थान के अतिरिक्त अन्यत्र न लिखें ।
3. परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर पत्र का ध्यानपूर्वक प्रयोग करें, क्योंकि किसी भी परिस्थिति में (केवल परीक्षा पुस्तिका एवं उत्तर पत्र के संकेत या संख्या में भिन्नता की स्थिति को छोड़कर) दूसरी परीक्षा पुस्तिका उपलब्ध नहीं करायी जाएगी ।
4. परीक्षा पुस्तिका / उत्तर पत्र में दिए गए परीक्षा पुस्तिका संकेत व संख्या को परीक्षार्थी सही तरीके से हाज़िरी-पत्र में लिखें ।
5. परीक्षार्थी द्वारा परीक्षा हॉल/कक्ष में प्रवेश कार्ड के सिवाय किसी प्रकार की पाठ्य सामग्री, मुद्रित या हस्तलिखित, काग़ज़ की पर्चियाँ, पेजर, मोबाइल फोन, इलेक्ट्रॉनिक उपकरण या किसी अन्य प्रकार की सामग्री को ले जाने या उपयोग करने की अनुमति नहीं है ।
6. पूछे जाने पर प्रत्येक परीक्षार्थी, निरीक्षक को अपना प्रवेश-कार्ड दिखाएँ ।
7. अधीक्षक या निरीक्षक की विशेष अनुमति के बिना कोई परीक्षार्थी अपना स्थान न छोड़ें ।
8. कार्यरत निरीक्षक को अपना उत्तर पत्र दिए बिना एवं हाज़िरी-पत्र पर दुबारा हस्ताक्षर किए बिना परीक्षार्थी परीक्षा हॉल नहीं छोड़ेंगे । यदि किसी परीक्षार्थी ने दूसरी बार हाज़िरी-पत्र पर हस्ताक्षर नहीं किए तो यह माना जाएगा कि उसने उत्तर पत्र नहीं लौटाया है और यह अनुचित साधन का मामला माना जाएगा ।
9. इलेक्ट्रॉनिक / हस्तचालित परिकलक का उपयोग वर्जित है ।
10. परीक्षा-हॉल में आचरण के लिए परीक्षार्थी बोर्ड के सभी नियमों एवं विनियमों द्वारा नियमित हैं । अनुचित साधनों के सभी मामलों का फैसला बोर्ड के नियमों एवं विनियमों के अनुसार होगा ।
11. किसी हालत में परीक्षा पुस्तिका और उत्तर पत्र का कोई भाग अलग न करें ।
12. **परीक्षा सम्पन्न होने पर, परीक्षार्थी कक्ष / हॉल छोड़ने से पूर्व उत्तर पत्र कक्ष-निरीक्षक को अवश्य सौंप दें । *परीक्षार्थी अपने साथ इस परीक्षा पुस्तिका को ले जा सकते हैं ।***

SEAL